[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Islamabad (Preservation and Landscape) Ordinance, 1966

WHEREAS it is expedient further to amend the Islamabad (Preservation of Landscape), Ordinance 1966 (III of 1996), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.-(1) This Act may be called the Islamabad (Preservation of Landscape) (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Section 2, Ordinance No. III of 1966.- In the Islamabad (Preservation of Landscape) Ordinance, 1966 (III of 1966), hereinafter referred to as the said Ordinance, in section 2, in paragraph (a), for the expression, "and all objects of natural beauty visible to the eye," the expression, "historical, or cultural structures, national monuments, parks, water resources, water features, paving, street furniture, installations for the purposes of public entertainment and accessibility, and other soft and hard elements for the purposes of enhancing the aesthetic appeal, environmental management, amenity and value of a property" shall be substituted.

3. **Amendment of Section 5, Ordinance No. III of 1966.-** In the said Ordinance, in section 5, for the expression, "five thousand rupees", the expression " one million rupees" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The purpose of this amendment is to broaden the mandate of the definition of landscape. The current definition is vague. As such, the definition of section 2 only provides protection to natural elements of a landscape, the current definition clearly outlines the manmade structures, furniture in parks and in streets, and many other installation placed for the purpose of public's entertainment, ease and increased accessibility to persons with disability.

Further under section 5 of the Islamabad (Preservation of Landscape) Ordinance, 1966, penalty to contravene any provision or any rule under the said ordinance is limited to 'five thousand rupees' which is negligible. This needs to be enhanced to 'One Million Rupees, as it deems fit, keeping in view the current inflation ratio.

Sd/-
MS. SHAHIDA REHMANI,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ]

اسلام آباد (تحفظ قدرتی منظر) آرڈیننس، ۱۹۶۶ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اسلام آباد (تحفظ قدرتی منظر) آرڈیننس، ۱۹۶۶ء (نمبر ۳ بابت ۱۹۶۶ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان وآغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا اسلام آباد (تحفظ قدرتی منظر) (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۳ بابت ۱۹۶۶ء کی دفعہ ۲ کی ترمیم:۔** اسلام آباد (تحفظ قدرتی منظر) آرڈیننس، ۱۹۶۶ء (نمبر ۳ بابت ۱۹۶۶ء) میں، جس کا بعدازاں مذکورہ آرڈیننس کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ ۲ میں، پیرا (الف) میں عبارت ''اور آنکھ کو نظر آنے والی قدرتی حسن کی تمام اشیاء'' کو عبارت ''عوامی تفریح اور رسائی کے مقصد کے لیے تاریخی یا ثقافتی ڈھانچہ جات، قومی یادگاریں، پارک، آبی وسائل، چشمے، پتھر، اسٹریٹ فرنیچر، تنصیبات اور جمالیاتی کشش، ماحولیاتی انتظام، بنیادی سہولیات اور جائیداد کی مالیت میں اضافہ کرنے کے مقاصد کے لیے دیگر نرم وسخت عناصر،'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۳ بابت ۱۹۶۶ء، دفعہ ۵ کی ترمیم:** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۵ میں، الفاظ ''پانچ ہزار روپے'' کو الفاظ ''دس لاکھ روپے'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

ترمیم ہذا کا مقصد قدرتی منظر کی تعریف کے دائرہ کار کو وسیع کرنا ہے۔ موجودہ تعریف میں ابہام ہے۔ اسی طرح، دفعہ ۲ کی یہ تعریف قدرتی منظر کے صرف قدرتی عناصر کے تحفظ کی صراحت کرتی ہے، مجوزہ تعریف پارکوں اور گلیوں میں انسانی ساختہ ڈھانچوں، فرنیچر اور دیگر تنصیب کو واضح طور بیان کرتی ہے، جنہیں عوام کی تفریح اور معذور افراد کی آسانی اور رسائی میں اضافہ کے لئے رکھا گیا ہے۔

مزید برآں، اسلام آباد (تحفظ قدرتی منظر) آرڈیننس، ۱۹۶۶ء کی دفعہ ۵ کے تحت، مذکورہ آرڈیننس کی رو سے وضع کردہ کسی دفعہ یا کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کرنے پر جرمانہ ''پانچ ہزار روپے'' تک محدود ہے جو نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس میں 'دس لاکھ روپے' تک اضافہ کرنے کی ضرورت ہے، جو مہنگائی کی موجودہ شرح کو مد نظر رکھتے ہوئے موزوں ہے۔

دستخط/۔

محترمہ شاہدہ رحمانی،

رکن، قومی اسمبلی